آج کی رات قبولیت کی رات ہے

پندرہ شعبان کی رات

مصباح میں شیخ نے ابو یحییٰ سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا: میں نے شعبان کی پندرھویں رات کی فضیلت کا ذکر کرتے ہوئے امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا کہ اس رات کیلئے بہترین دعا کونسی ہے؟

امام علیہ السلام نے فرمایا: اس رات نمازِ عشا کے بعد دو رکعت نماز پڑھے جس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد اور سورہ کافرون اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد اور سورہ توحید پڑھے نماز کا سلام دینے کے بعد ۳۳/ مرتبہ سبحان اللہ۔ ۳۳/ مرتبہ الحمد للہ اور 34/ مرتبہ اللہ اکبر کہے۔ بعد میں یہ دعا پڑھے:

يَا مَنْ إلَيْهِ مَلْجَأُ الْعِبادِ فِی الْمُهِمَّاتِ وَ إلَيْهِ يَفْزَعُ الْخَلْقُ فِی الْمُلِمّاتِ يَا عالِمَ الْجَهْرِ وَالْخَفِيّاتِ، يَا مَنْ لاَ تَخْفى عَلَيْهِ خَواطِرُ الْاَوْهامِ وَتَصَرُّفُ الْخَطَراتِ، يَا رَبَّ الْخَلائِقِ وَالْبَرِيَّاتِ، يَا مَنْ بِيَدِهِ مَلَكُوتُ الْاَرَضِينَ وَالسَّماواتِ، أَ نْتَ اللهُ لاَ إلهَ إلاَّ أَ نْتَ، أَمُتُّ إلَيْکَ بِلا إلهَ إلاَّ أَ نْتَ، فَيا لا إلهَ إلاَّ أَ نْتَ اجْعَلْنِی فِی هذِهِ اللَّيْلَةِ مِمَّنْ نَظَرْتَ إلَيْهِ فَرَحِمْتَهُ، وَسَمِعْتَ دُعائَهُ فَأَجَبْتَهُ، وَعَلِمْتَ اسْتِقالَتَهُ فَأَ قَلْتَهُ، وَتَجاوَزْتَ عَنْ سالِفِ خَطِيئَتِهِ وَعَظِيمِ جَرِيرَتِهِ، فَقَدِ اسْتَجَرْتُ بِکَ مِنْ ذُ نُوبِی، وَلَجَأْتُ إلَيْکَ فِی سَتْرِ عُيُوبِی۔ اَللّٰهُمَّ فَجُدْ عَلَيَّ بِكَرَمِکَ وَفَضلِکَ وَاحْطُطْ خَطايایَ بِحِلْمِکَ وَعَفْوِکَ وَتَغَمَّدْنِی فِی هذِهِ اللَّيْلَةِ بِسابِغِ كَرامَتِکَ، وَاجْعَلْنِی فِيها مِنْ أَوْلِيائِکَ الَّذِينَ اجْتَبَيْتَهُمْ لِطاعَتِکَ، وَاخْتَرْتَهُمْ لِعِبادَتِکَ، وَجَعَلْتَهُمْ خالِصَتَکَ وَصِفْوَتَکَ ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِی مِمَّنْ سَعَدَ جَدُّهُ، وَتَوَفَّرَ مِنَ الْخَيْراتِ حَظُّهُ، وَاجْعَلْنِی مِمَّنْ سَلِمَ فَنَعِمَ، وَفازَ فَغَنِمَ وَاكْفِنِی شَرَّ مَا أَسْلَفْتُ، وَاعْصِمْنِی مِنَ الازْدِيادِ فِی مَعْصِيَتِکَ، وَحَبِّبْ إلَيَّ طاعَتَکَ وَمَا يُقَرِّبُنِی مِنکَ وَيُزْلِفُنِی عِنْدَکَ ۔ سَيِّدِی إلَيْکَ يَلْجَأُ الْهارِبُ، وَمِنکَ يَلْتَمِسُ الطَّالِبُ، وَعَلَى كَرَمِکَ يُعَوِّلُ الْمُسْتَقِيلُ التَّائِبُ، أَدَّ بْتَ عِبادَکَ بِالتَّكَرُّمِ وَأَ نْتَ أَكْرَمُ الْاَكْرَمِينَ، وَأَمَرْتَ بِالْعَفْوِ عِبادَکَ وَأَ نْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۔ اَللّٰهُمَّ فَلا

تَحْرِمْنِی مَا رَجَوْتُ مِنْ کَرَمِکَ، وَلا تُؤْیِسْنِی مِنْ سابِغِ نِعَمِکَ، وَلاَ تُخَیِّبْنِی مِنْ جَزِیلِ قِسَمِکَ فِی هذِهِ اللَّیْلَةِ لاِهْلِ طاعَتِکَ وَاجْعَلْنِی فِی جُنَّةٍ مِنْ شِرارِ بَرِیَّتِکَ، رَبِّ إنْ لَمْ أَکُنْ مِنْ أَهْلِ ذلِکَ فَأَ نْتَ أَهْلُ الْکَرَمِ وَالْعَفْوِ وَالْمَغْفِرَةِ، وَجُدْ عَلَیَّ بِما أَ نْتَ أَهْلُهُ لاَ بِما أَسْتَحِقُّهُ فَقَدْ حَسُنَ ظَنِّی بِکَ، وَتَحَقَّقَ رَجائِی لَکَ وَعَلِقَتْ نَفْسِی بِکَرَمِکَ فَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِینَ وَأَکْرَمُ الْاکْرَمِینَ اَللّٰهُمَّ وَاخْصُصْنِی مِنْ کَرَمِکَ بِجَزِیلِ قِسَمِکَ، وَأَعُوذُ بِعَفْوِکَ مِنْ عُقُوبَتِکَ، وَاغْفِرْ لِیَ الذَّنْبَ الَّذِی یَحْبِسُ عَلَیَّ الْخُلُقَ وَیُضَیِّقُ عَلَیَّ الرِّزْقَ حَتَّی أَقُومَ بِصالِحِ رِضاکَ، وَأَ نْعَمَ بِجَزِیلِ عَطائِکَ، وَأَسْعَدَ بِسابِغِ نَعْمائِکَ، فَقَدْ لُذْتُ بِحَرَمِکَ وَتَعَرَّضْتُ لِکَرَمِکَ وَاسْتَعَذْتُ بِعَفْوِکَ مِنْ عُقُوبَتِکَ وَبِحِلْمِکَ مِنْ غَضَبِکَ فَجُدْ بِما سَأَلْتُکَ، وَأَنِلْ مَا الْتَمَسْتُ مِنْکَ، أَسْأَلُکَ بِکَ لاَبِشَیْءٍ هُوَ أَعْظَمُ مِنْکَ ۔

اے وہ جو مشکل کاموں میں بندوں کی پناہ گاہ ہے اور جس کی طرف لوگ ہر مصیبت کے وقت فریادی ہوتے ہیں اے سب چھپی اور کھلی چیزوں کے جاننے والے اے وہ جس پر لوگوں کے وہم و خیال اور دلوں میں گردش کرنے والے اندیشے بھی پوشیدہ نہیں اے مخلوقات و موجودات کے پروردگار اے وہ ذات کہ زمینوں اور آسمانوں کی حکمرانی جس کے قبضہ قدرت میں ہے تو ہی معبود ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تیری طرف متوجہ ہوں اس لیے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں پس اے ﴿اللہ﴾ تیرے سوا کوئی معبود نہیں اس رات میں مجھے ان لوگوں میں قرار دے جن پر تو نے نظر کرم فرمائی تو نے ان پر مہربانی کی ان کی دعا سنی تو نے اور اسے شرف قبولیت بخشا تو ان کی پشیمانی سے آگاہ ہوا تو نے انہیں معاف کر دیا اور ان کے سب پچھلے گناہوں اور بڑے بڑے جرائم پر عفو و درگذر سے کام لیا پس میں اپنے گناہوں سے تیری پناہ کا طالب ہوں اور اپنے عیبوں کی پردہ پوشی کے لیے تجھ سے التجا کرتا ہوں اے معبود! مجھ پر اپنے فضل و کرم سے عطا و بخشش فرما اور اپنی نرم خوئی

اور در گزر کے ذریعے میری خطائیں بخش دے اس رات میں مجھ کو اپنے انتہائی کرم کے سائے تلے لے لے اور اس شب میں مجھے اپنے ان پیاروں میں قرار دے جن کو تو نے اپنی فرمانبرداری کیلئے پسند کیا اپنی عبادت کے لیے چنا اور ان کو اپنے خاص الخاص اور برگزیدہ بنایا ہے اے معبود! مجھے ان لوگوں میں قرار دے جنکا نصیب اچھا اور نیک کاموں میں جن کا حصہ زیادہ ہے اور مجھے ان لوگوں میں رکھ جو تندرست، نعمت یافتہ، کامران اور فائدہ پانے والے ہیں اور جو کچھ میں نے کیا اس کے شر سے بچا مجھے اپنی نافرمانی میں بڑھ جانے سے محفوظ رکھ مجھے اپنی فرمانبرداری کا شوق دے اور اسکا جو مجھے تیرے قریب کرے اور مجھے تیرا پسندیدہ بنائے میرے سردار، بھاگنے والا، تیرے ہاں پناہ لیتا ہے طلبگار تیرے حضور عرض کرتا ہے اور پشیمان ہونے اور توبہ کرنے والا تیرے فضل و کرم پر بھروسہ کرتا ہے تو اپنی کریمی و مہربانی سے بندوں کی پرورش کرتا ہے اور تو سب سے زیادہ کرم کرنیوالا ہے تو نے اپنے بندوں کو معاف کرنے کا حکم دیا اور تو بہت بخشنے والا رحم کرنے والا ہے اے معبود! پس میں نے تیرے کرم کی جو امید لگا رکھی ہے اس سے محروم نہ کر مجھے اپنی کثیر نعمتوں سے ناامید نہ ہونے دے اور آج کی رات اس بیشتر عطا سے محروم نہ کر جو تو نے اپنے فرمانبرداروں کیلئے مقرر کی ہوئی ہے اور مجھے اپنی مخلوق کی اذیتوں سے امان میں قرار رکھ میرے پروردگار! اگر میں اس سلوک کے لائق نہیں پس تو مہربانی کرنے، معافی دینے اور بخش دینے کا اہل ہے اور مجھ پر ایسی بخشش فرما جو تیرے لائق ہے نہ وہ کہ جس کا میں حقدار ہوں پس میں تجھ سے اچھا گمان رکھتا ہوں میری امید تجھی سے لگی ہوئی ہے اور میرا نفس تیرے کرم سے تعلق جوڑے ہوئے ہے جبکہ تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا

اور سب سے بڑھ کر مہربانی کرنیوالا ہے اے معبود! مجھے اپنی مہربانی و بخشش سے زیادہ حصہ دینے میں خصوصیت عطا فرما اور میں تیرے عذاب سے، تیرے عفو کی پناہ لیتا ہوں میرا وہ گناہ بخش دے کہ جس نے مجھ کو بد خلقی میں پھنسا دیا اور میری روزی میں تنگی کا باعث ہے تاکہ میں تیری بہترین رضا حاصل کر سکوں تو اپنی مہربانی سے مجھے نعمتیں عنایت فرما اور اپنی کثیر نعمتوں سے مجھے بہرہ مند کر دے کیونکہ میں نے تیرے آستان پر پناہ لی اور تیری بخشش کی امید لگائے ہوں اور میں تیرے عذاب سے عفو کی پناہ لیتا ہوں اور تیرے غضب سے تیری نرم خوئی کی پناہ لیتا ہوں پس مجھے وہ دے جس کا میں نے تجھ سے سوال کیا ہے اس میں کامیاب کر جس کی تجھ سے خواہش کی ہے

پھر سجدے میں جا کر بیس مرتبے کہے: **یَارَبِّ**، سات مرتبہ: **یَااَللهُ**، سات مرتبہ: میں تجھ سے تیرے ہی ذریعے سوال کرتا ہوں کہ تجھ سے بزرگ تر کوئی چیز نہیں ہے۔ اے پروردگار اے معبود **لَاحَوْلَ وَلَاَ قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ**، دس مرتبہ: **مَا شَاءَ اللهُ** اور دس مرتبہ: **لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ** کہے۔ نہیں کوئی طاقت و قوت مگر وہ جو اللہ سے ہے جو کچھ خدا چاہے نہیں کوئی قوت مگر خدا کی۔

پھر رسولؐ اللہ اور ان کی آلؑ پر درود بھیجے اور بعد میں اپنی حاجات طلب کرے۔ قسم بخدا اگر کسی کی حاجات بارش کے قطروں جتنی ہوں تو بھی حق تعالیٰ اپنے وسیع فضل و کرم اور اس عمل کی برکت سے وہ تمام حاجات بر لائے گا۔

شیخ وسید نے اس رات یہ دعا پڑھنے کا ذکر فرمایا ہے، جو امام زمانہ کی زیارت کے مثل ہے اور وہ یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ لَيْلَتِنا هذِهِ وَمَوْلُودِها وَحُجَّتِکَ وَمَوْعُودِهَا الَّتِى قَرَنْتَ إلى فَضْلِها فَضْلاً فَتَمَّتْ كَلِمَتُکَ صِدْقاً وَعَدْلاً لاَ مُبَدِّلَ لِكَلِماتِکَ وَلاَ مُعَقِّبَ لآِياتِکَ نُورُکَ الْمُتَأَلِّقُ وَضِياؤُکَ الْمُشْرِقُ، وَالْعَلَمُ النُّورُ فِى طَخْياءِ الدَّيْجُورِ، الْغائِبُ الْمَسْتُورُ جَلَّ مَوْلِدُهُ، وَكَرُمَ مَحْتِدُهُ، وَالْمَلائِكَةُ شُهَّدُهُ، وَاللهُ ناصِرُهُ وَمُؤَيِّدُهُ، إذا آنَ مِيعادُهُ وَالْمَلائِكَةُ أَمْدادُهُ، سَيْفُ اللهِ الَّذِى لاَ يَنْبُو، وَنُورُهُ الَّذِى لاَ يَخْبُو، وَذُو الْحِلْمِ الَّذِى لاَ يَصْبُو، مَدارُ الدَّهْرِ، وَنَوامِيسُ الْعَصْرِ، وَوُلاةُ الْاَمْرِ، وَالْمُنَزَّلُ عَلَيْهِمْ مَا يَتَنَزَّلُ فِى لَيْلَةِ الْقَدْرِ، وَأَصْحابُ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ، تَراجِمَةُ وَحْيِهِ، وَوُلاةُ أَمْرِهِ وَنَهْيِهِ ۔ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلَى خاتِمِهِمْ وَقائِمِهِمُ الْمَسْتُورِ عَنْ عَوالِمِهِمْ ۔ اَللّٰهُمَّ وَأَدْرِكْ بِنا أَيَّامَهُ وَظُهُورَهُ وَقِيامَهُ، وَاجْعَلْنا مِنْ أَ نْصارِهِ، وَاقْرِنْ ثأْرَنا بِثَأْرِهِ، وَاكْتُبْنا فِى أَعْوانِهِ وَخُلَصائِهِ، وَأَحْيِنا فِى دَوْلَتِهِ ناعِمِينَ، وَبِصُحْبَتِهِ غانِمِينَ ، وَبِحَقِّهِ قائِمِينَ، وَمِنَ السُّوءِ سالِمِينَ، يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعالَمِينَ، وَصَلَواتُهُ عَلَى سَيِّدِنا مُحَمَّدٍ خاتَمِ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ الصَّادِقِينَ وَعِتْرَتِهِ النَّاطِقِينَ، وَالْعَنْ جَمِيعَ الظَّالِمِينَ، وَاحْكُمْ بَيْنَنا وَبَيْنَهُمْ يَا أَحْكَمَ الْحاكِمِينَ۔

اے معبود! واسطہ ہماری اس رات کا اور اس کے مولود کا اور تیری حجتؑ اور اس کے موعودؑ کا جس کو تو نے فضیلت پر فضیلت عطا کی اور تیرا کلمہ صدق وعدل کے لحاظ سے پورا ہو گیا تیرے کلموں کو بدلنے والا کوئی نہیں اور نہ کوئی تیری آیتوں کا مقابلہ کرنیوالا ہے وہ (مہدی موعودؑ) تیرا نور تاباں اور جھلملاتی روشنی ہے وہ نور کا ستون، شان والی سیاہ رات کی تاریکی میں پنہاں و پوشیدہ ہے اس کی ولادت بلند مرتبہ ہے اس کی اصل، فرشتے اس کے گواہ ہیں اور اللہ اسکا مدد گار و حامی ہے جب اس کے وعدے کا وقت آئے گا اور فرشتے اس کے معاون ہیں وہ خدا کی تلوار ہے جو کند نہیں ہوتی اور اس کا ایسا نور ہے جو ماند نہیں پڑتا وہ ایسا بردبار ہے جو حد سے نہیں نکلتا وہ ہر زمانے کا سہارا ہے یہ معصومینؑ ہر عہد کی عزت اور والیانِ امر ہیں جو کچھ شبِ قدر میں نازل کیا جاتا ہے انہی پر نازل ہوتا ہے وہی حشر و

نشر میں ساتھ دینے والے اس کی وحی کے ترجمان اور اس کے امر و نہی کے نگران ہیں۔ اے معبود! پس ان کے خاتمؑ اور ان کے قائمؑ پر رحمت فرما جو اس کائنات سے پوشیدہ ہیں اے معبود! ہمیں اس کا زمانہ اس کا ظہور اور قیام دیکھنا نصیب فرما اور ہمیں اس کے مددگاروں میں قرار دے ہمارا اور اس کا انتقام ایک کر دے اور ہمیں اس کے مددگاروں اور مخلصوں میں لکھ دے ہمیں اسکی حکومت میں زندگی کی نعمت عطا کر اور اسکی صحبت سے بہرہ یاب فرما اسکے حق میں قیام کرنے والے اور برائی سے محفوظ رہنے کی توفیق دے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور حمد اللہ ہی کیلئے ہے جو جہانوں کا پروردگار ہے اور اسکی رحمتیں ہوں ہمارے سردار محمدؐ پر جو نبیوں اور رسولوں کے خاتم ہیں اور انکے اہل پر جو ہر حال میں سچ بولنے والے ہیں اور انکے اہل خاندان پر جو حق کے ترجمان ہیں اور لعنت کر تمام ظلم کرنے والوں پر اور فیصلہ کر ہمارے اور ان کے درمیان اے سب سے بڑھ کر فیصلہ کرنے والے۔

شیخ نے اسماعیل بن فضل ہاشمی سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا : امام جعفر صادق علیہ السلام نے پندرہ شعبان کی رات کو پڑھنے کیلئے مجھے یہ دعا تعلیم فرمائی:

اَللّٰھُمَّ أَنْتَ الْحَیُّ الْقَیُّومُ الْعَلِیُّ الْعَظِیمُ الْخالِقُ الرَّازِقُ الْمُحْیِی الْمُمِیتُ الْبَدِیئُ الْبَدِیعُ لَکَ الْجَلالُ وَلَکَ الْفَضْلُ وَلَکَ الْحَمْدُ وَلَکَ الْمَنُّ وَلَکَ الْجُودُ وَلَکَ الْکَرَمُ وَلَکَ الْاَمْرُ، وَلَکَ الْمَجْدُ، وَلَکَ الشُّکْرُ، وَحْدَکَ لا شَرِیکَ لَکَ، یَا واحِدُ یَا أَحَدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُولَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَہُ کُفُواً أَحَدٌ، صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْ لِی وَارْحَمْنِی وَاکْفِنِی مَا أَھَمَّنِی وَاقْضِ دَیْنِی، وَوَسِّعْ عَلَیَّ فِی رِزْقِی، فَ إِنَّکَ فِی ہٰذِہِ اللَّیْلَۃِ کُلَّ أَمْرٍ حَکِیمٍ تَفْرُقُ، وَمَنْ

تَشاءُ مِنْ خَلْقِکَ تَرْزُقُ، فَارْزُقْنِی وَأَنْتَ خَیْرُ الرَّازِقِینَ، فَ إِنَّکَ قُلْتَ وَأَ نْتَ خَیْرُ الْقائِلِینَ النَّاطِقِینَ وَاسْأَلُوا االلهَ مِنْ فَضْلِهِ فَمِنْ فَضْلِکَ أَسْأَلُ وَ إِیَّاکَ قَصَدْتُ، وَابْنَ نَبِیِّکَ اعْتَمَدْتُ، وَلَکَ رَجَوْتُ، فَارْحَمْنِی یَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ ۔

اے معبود! توزندہ وپائندہ، بلندتر، بزرگتر خلق کرنے والا، رزق دینے والا، زندہ کرنے والا، موت دینے والا، آغاز کرنے اور ایجاد کرنے والا ہے تیرے لیے جلالت اور تیرے ہی لیے بزرگی ہے تیری ہی حمد ہے اور تو ہی احسان کرتا ہے اور تو ہی سخاوت والا ہے تو ہی صاحب کرم اور تو ہی امر کا مالک ہے تو ہی شان والا اور تو ہی لائق شکر ہے تو یکتا ہے تیرا کوئی شریک نہیں ہے اے یکتا، اے یگانہ، اے بے نیاز، اے وہ جس نے نہ کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہو سکتا ہے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت فرما اور مجھے بخش دے مجھ پر رحمت فرما کٹھن کاموں میں میری کفایت فرما میرا قرض ادا کر دے میرے رزق میں کشائش فرما کہ تو اسی رات میں ہر حکمت والے کام کی تدبیر کرتا ہے اور اپنی مخلوق میں سے جسے چاہے رزق وروزی دیتا ہے، پس مجھے بھی رزق دے کیونکہ تو ہی سب سے بہتر رزق دینے والا ہے یقینا یہ تیرا ہی فرمان ہے اور تو بہتر ہے سب کہنے والوں بولنے والوں میں کہ مانگو اللہ تعالیٰ سے اس کے فضل میں سے پس میں تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں اور بس تیرا ہی ارادہ رکھتا ہوں تیرے نبیؐ کے فرزند کو اپنا سہارا بناتا ہوں اور تجھی سے امید رکھتا ہوں پس مجھ پر رحم فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

یہ دعا پڑھے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس رات یہ دعا پڑھتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنا مِنْ خَشْيَتِکَ مَا يَحُولُ بَيْنَنا وَبَيْنَ مَعْصِيَتِکَ، وَمِنْ طاعَتِکَ مَا تُبَلِّغُنا بِهِ رِضْوانَکَ، وَمِنَ الْيَقِينِ مَا يَهُونُ عَلَيْنا بِهِ مُصِيباتُ الدُّنْيا ۔ اَللّٰهُمَّ أَمْتِعْنا بِأَسْماعِنا وَأَبْصارِنا وَقُوَّتِنا مَا أَحْيَيْتَنا وَاجْعَلْهُ الْوارِثَ مِنَّا، وَاجْعَلْ ثأْرَنا عَلَى مَنْ ظَلَمَنا، وَانْصُرْنا عَلَى مَنْ عادانا، وَلاَ تَجْعَلْ مُصِيبَتَنا فِی دِينِنا، وَلاَ تَجْعَلِ الدُّنْيا أَكْبَرَ هَمِّنا وَلاَ مَبْلَغَ عِلْمِنا، وَلاَ تُسَلِّطْ عَلَيْنا مَنْ لاَ يَرْحَمُنا، بِرَحْمَتِکَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

اے معبود! ہمیں اپنے خوف کا اتنا حصہ دے جو ہمارے اور ہماری طرف سے تیری نافرمانی کے درمیان رکاوٹ بن جائے اور فرمانبرداری سے اتنا حصہ دے کہ اس سے ہم تیری خوشنودی حاصل کر سکیں اور اتنا یقین عطا کر کہ جس کی بدولت دنیا کی تکلیفیں ہمیں سبک معلوم ہوں اے معبود! جب تک تو ہمیں زندہ رکھے ہمیں ہمارے کانوں، آنکھوں اور قوت سے مستفید فرما اور اس قائمؑ کو ہمارا وارث بنا اور ان سے بدلہ لینے والا قرار دے جنہوں نے ہم پر ظلم کیا ہمارے دشمنوں کے خلاف ہماری مدد فرما اور ہمارے دین میں ہمارے لیے کوئی مصیبت نہ لا اور ہماری ہمت اور ہمارے علم کے لیے دنیا کو بڑا مقصد قرار نہ دے اور ہم پر اس شخص کو غالب نہ کر جو ہم پر رحم نہ کرے واسطہ تیری رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم والے۔

(یہ دعا جامع و کامل ہے۔ پس اسے دیگر اوقات میں بھی پڑھیں۔ جیسا کہ عوالی اللئالی میں مذکور ہے کہ رسول ؐاللہ یہ دعا ہمیشہ پڑھا کرتے تھے۔)

اس رات نماز جعفر طیارؓ بجالائے، جو شیخ نے امام علی رضا علیہ السلام سے روایت کی ہے۔ اس رات کی مخصوص نمازیں پڑھے جو کئی ایک ہیں، ان میں سے ایک وہ نماز ہے جو ابو یحییٰ صنعانی نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے نیز دیگر تیس معتبر اشخاص نے بھی ان

سے روایت کی ہے۔ کہ فرمایا:

پندرہ شعبان کی رات چار رکعت نماز بجالائے کہ ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سو مرتبہ سورہ توحید پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد کہے:

اَللّٰهُمَّ إنِّی إلَیْکَ فَقِیرٌ، وَمِنْ عَذابِکَ خائِفٌ مُسْتَجِیرٌ ۔ اَللّٰهُمَّ لاَ تُبَدِّلِ اسْمِی وَلاَ تُغَیِّرْ جِسْمِی، وَلاَ تَجْهَدْ بَلائِی، وَلاَ تُشْمِتْ بِی أَعْدائِی ، أَعُوذُ بِعَفْوِکَ مِنْ عِقابِکَ وَأَعُوذُ بِرَحْمَتِکَ مِنْ عَذابِکَ وَأَعُوذُ بِرِضاکَ مِنْ سَخَطِکَ، وَأَعُوذُ بِکَ مِنْکَ، جَلَّ ثَناؤُکَ أَ نْتَ کَما أَ ثْنَیْتَ عَلَی نَفْسِکَ وَفَوْقَ مَا یَقُولُ الْقائِلُونَ ۔

اے معبود! میں تیرا محتاج ہوں اور تیرے عذاب سے خوف کھاتا ہوں اور اس سے پناہ ڈھونڈتا ہوں اے معبود! میرا نام تبدیل نہ کر اور میرے جسم کو دگرگوں نہ فرما میری آزمائش کو سخت نہ بنا اور میرے دشمنوں کو مجھ پر خوشی نہ دے میں پناہ لیتا ہوں تیرے عفو کی، تیرے عذاب سے میں پناہ لیتا ہوں تیری رحمت کی، تیری سزا سے میں پناہ لیتا ہوں تیری رضا کی، تیری ناراضگی سے اور چاہتا ہوں تجھ سے تیرے ہی ذریعے سے کہ تیری تعریف روشن ہے جیسا کہ تو نے خود ہی اپنی تعریف کی ہے جو تعریف کرنے والوں کے قول سے بلند تر ہے۔

(اس رات دعاءِ کمیل پڑھنے کی بھی روایت ہوئی ہے)

پندرہ شعبان کا دن

پندرہ شعبان کا دن ہمارے بارہویں امام زمانہؑ کی ولادت باسعادت کا دن ہے لہذا آج کے دن ہماری بہت بڑی عید ہے آج جہاں بھی کوئی مؤمن ہو اور اس سے جس وقت بھی ہوسکے بارہویں امام

مہدیؑ کی زیارت پڑھے اس کا پڑھنا مستحب ہے اور ضروری ہے کہ زیارت پڑھتے وقت آپ کے جلد ظہور کی دعا مانگے۔

(سامرہ کے سرداب میں آپ کی زیارت پڑھنے کی زیادہ تاکید ہے کہ یہ آپ کے ظہور کا یقینی مقام ہے اور آپ ہی ہیں جو زمین کو عدل و انصاف سے بھر دیں گے جب کہ وہ ظلم وجور سے بھر چکی ہوگی۔)

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَلِیفَةَ اللهِ وَخَلِیفَةَ آبائِہِ الْمَهْدِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَصِیَّ الْاَوْصِیاءِ الْماضِینَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حافِظَ أَسْرَارِ رَبِّ الْعالَمِینَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بَقِیَّةَ اللهِ مِنَ الصَّفْوَةِ الْمُنْتَجَبِینَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَابْنَ الْاَنْوارِ الزَّاهِرَةِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَابْنَ الْاَعْلامِ الْباهِرَةِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَابْنَ الْعِتْرَةِ الطَّاهِرَةِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَعْدِنَ الْعُلُومِ النَّبَوِیَّةِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بابَ اللهِ الَّذِی لاَ یُؤْتىٰ إلاَّ مِنْہُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَبِیلَ اللهِ الَّذِی مَنْ سَلَکَ غَیْرَهُ هَلَکَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ناظِرَ شَجَرَةِ طُوبىٰ وَسِدْرَةِ الْمُنْتَهىٰ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نُورَ اللهِ الَّذِی لاَ یُطْفَأُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حُجَّةَ اللهِ الَّتِی لاَ تَخْفىٰ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حُجَّةَ اللهِ عَلَى مَنْ فِی الْاَرْضِ وَالسَّماءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ سَلامَ مَنْ عَرَفَکَ بِما عَرَّفَکَ بِہِ اللهُ وَنَعَتَکَ بِبَعْضِ نُعُوتِکَ الَّتِی أَنْتَ أَهْلُها وَفَوْقَها أَشْهَدُ أَنَّکَ الْحُجَّةُ عَلَى مَنْ مَضىٰ وَمَنْ بَقِیَ وَأَنَّ حِزْبَکَ هُمُ الْغالِبُونَ وَأَوْلِیائَکَ هُمُ الْفائِزُونَ وَأَعْدَائَکَ هُمُ الْخاسِرُونَ وَأَنَّکَ خازِنُ کُلِّ عِلْمٍ وَفاتِقُ کُلِّ رَتْقٍ وَمُحَقِّقُ کُلِّ حَقٍّ وَمُبْطِلُ کُلِّ باطِلٍ رَضِیتُکَ یَا مَوْلایَ إماماً وَہادِیاً وَوَلِیّاً وَمُرْشِداً لاَ أَبْتَغِی بِکَ بَدَلاً وَلاَ أَتَّخِذُ مِنْ دُونِکَ وَلِیّاً أَشْهَدُ أَنَّکَ الْحَقُّ الثَّابِتُ الَّذِی لاَ عَیْبَ فِیہِ وَأَنَّ وَعْدَ اللهِ فِیکَ حَقٌّ لاَ أَرْتابُ لِطُولِ الْغَیْبَةِ وَبُعْدِ الْاَمَدِ وَلاَ أَتَحَیَّرُ مَعَ مَنْ جَهِلَکَ وَجَهِلَ بِکَ مُنْتَظِرٌ مُتَوَقِّعٌ لِاَیَّامِکَ وَأَنْتَ الشَّافِعُ الَّذِی لاَ تُنازَعُ وَالْوَلِیُّ الَّذِی لاَ تُدافَعُ ذَخَرَکَ اللهُ لِنُصْرَةِ الدِّینِ وَ إعْزَازِ الْمُؤْمِنِینَ وَالانْتِقامِ مِنَ الْجاحِدِینَ الْمارِقِینَ أَشْهَدُ أَنَّ بِوِلایَتِکَ تُقْبَلُ الْاَعْمالُ وَتُزَکَّىٰ الْاَفْعالُ وَتُضاعَفُ الْحَسَناتُ وَتُمْحَى السَّیِّئاتُ فَمَنْ جاءَ بِوِلایَتِکَ وَاعْتَرَفَ بِ إمامَتِکَ قُبِلَتْ أَعْمالُہُ وَصُدِّقَتْ أَقْوالُہُ وَتَضاعَفَتْ حَسَناتُہُ وَمُحِیَتْ سَیِّئاتُہُ وَمَنْ عَدَلَ عَنْ وِلایَتِکَ وَجَهِلَ مَعْرِفَتَکَ وَاسْتَبْدَلَ بِکَ غَیْرَکَ کَبَّہُ اللهُ عَلَى مِنْخَرِهِ فِی النَّارِ وَلَمْ یَقْبَلِ اللهُ لَہُ عَمَلاً وَلَمْ یُقِمْ لَہُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ وَزْناً أُشْهِدُ اللهَ وَأُشْهِدُ مَلائِکَتَہُ وَأُشْهِدُکَ یَا مَوْلایَ بِهٰذَا ظاهِرُهُ

كَباطِنِهِ وَسِرُّهُ كَعَلانِيَتِهِ وَأَنْتَ الشَّاهِدُ عَلَى ذلِكَ وَهُوَ عَهْدِى إِلَيْكَ وَمِيثاقِى لَدَيْكَ إِذْ أَنْتَ نِظامُ الدِّينِ وَيَعْسُوبُ الْمُتَّقِينَ وَعِزُّ الْمُوَحِّدِينَ وَبِذلِكَ أَمَرَنِى رَبُّ الْعالَمِينَ فَلَوْ تَطاوَلَتِ الدُّهُورُ وَتَمادَتِ الْاَعْمارُ لَمْ أَزْدَدْ فِيكَ إِلاَّ يَقِيناً وَلَكَ إِلاَّ حُبّاً وَعَلَيْكَ إِلاَّ مُتَّكَلاً وَمُعْتَمَداًوَلِظُهُورِكَ إِلاَّ مُتَوَقَّعاًوَمُنْتَظَراً وَلِجِهادِى بَيْنَ يَدَيْكَ مُتَرَقَّباً فَأَبْذُلُ نَفْسِى وَمالِى وَوَلَدِى وَأَهْلِى وَجَمِيعَ مَا خَوَّلَنِى رَبِّى بَيْنَ يَدَيْكَ وَالتَّصَرُّفَ بَيْنَ أَمْرِكَ وَنَهْيِكَ مَوْلاىَ فَ إِنْ أَدْرَكْتُ أَيَّامَكَ الزَّاهِرَةَ وَأَعْلامَكَ الْباهِرَةَ فَها أَنَاذَا عَبْدُكَ الْمُتَصَرِّفُ بَيْنَ أَمْرِكَ وَنَهْيِكَ أَرْجُو بِهِ الشَّهادَةَ بَيْنَ يَدَيْكَ وَالْفَوْزَ لَدَيْكَ مَوْلاىَ فَ إِنْ أَدْرَكَنِى الْمَوْتُ قَبْلَ ظُهُورِكَ فَ إِنِّى أَتَوَسَّلُ بِكَ وَبِآبائِكَ الطَّاهِرِينَ إِلَى االلهِ تَعالى وَأَسْأَلُهُ أَنْ يُصَلِّىَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ يَجْعَلَ لِى كَرَّةً فِى ظُهُورِكَ وَرَجْعَةً فِى أَيَّامِكَ لِأَبْلُغَ مِنْ طاعَتِكَ مُرادِى وَأَشْفِىَ مِنْ أَعْدَائِكَ فُؤَادِى مَوْلاىَ وَقَفْتُ فِى زِيارَتِكَ مَوْقِفَ الْخاطِئِينَ النَّادِمِينَ الْخائِفِينَ مِنْ عِقابِ رَبِّ الْعالَمِينَ وَقَدِ اتَّكَلْتُ عَلَى شَفاعَتِكَ وَرَجَوْتُ بِمُوالاتِكَ وَشَفاعَتِكَ مَحْوَ ذُنُوبِى وَسَتْرَ عُيُوبِى وَ مَغْفِرَةَ زَلَلِى فَكُنْ لِوَلِيِّكَ يَا مَوْلاىَ عِنْدَ تَحْقِيقِ أَمَلِهِ وَاسْأَلِ االلهَ غُفْرانَ زَلَلِهِ فَقَدْ تَعَلَّقَ بِحَبْلِكَ وَتَمَسَّكَ بِوِلايَتِكَ وَتَبَرَّأَ مِنْ أَعْدائِكَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَنْجِزْ لِوَلِيِّكَ مَا وَعَدْتَهُ اَللّٰهُمَّ أَظْهِرْ كَلِمَتَهُ وَأَعْلِ دَعْوَتَهُ وَانْصُرْهُ عَلَى عَدُوِّهِ وَعَدُوِّكَ يَارَبَّ الْعالَمِينَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَظْهِرْ كَلِمَتَكَ التَّامَّةَ وَمُغَيَّبَكَ فِى أَرْضِكَ الْخائِفَ الْمُتَرَقِّبَ۔ اَللّٰهُمَّ انْصُرْهُ نَصْراً عَزِيزاً وَافْتَحْ لَهُ فَتْحاً يَسِيراً اَللّٰهُمَّ وَأَعِزَّ بِهِ الدِّينَ بَعْدَ الْخُمُولِ وَأَطْلِعْ بِهِ الْحَقَّ بَعْدَ الْاَفُولِ وَأَجْلِ بِهِ الظُّلْمَةَ وَاكْشِفْ بِهِ الْغُمَّةَ۔ اَللّٰهُمَّ وَآمِنْ بِهِ الْبِلادَ وَاهْدِبِهِ الْعِبادَ اَللّٰهُمَّ امْلَأْ بِهِ الْاَرْضَ عَدْلاً وَقِسْطاً كَما مُلِئَتْ ظُلْماً وَجَوْراً إِنَّكَ سَمِيعٌ مُجِيبٌ۔ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا وَلِىَّ االلهِ ائْذَنْ لِوَلِيِّكَ فِى الدُّخُولِ إِلَى حَرَمِكَ صَلَواتُ االلهِ عَلَيْكَ وَعَلَى آبائِكَ الطَّاهِرِينَ وَرَحْمَةُ االلهِ وَبَرَكاتُهُ۔

سلام ہو آپؑ پر اے خدا کے نائب اور اپنے ہدایت یافتہ بزرگان کے نائب سلام ہو آپؑ پر اے تمام گزشتہ اوصیائ کے وصی سلام ہو آپؑ پر اے پروردگار جہاں کے اسرار کے محافظ سلام ہو آپؑ پر کہ خدا نے اپنے نیک برگزیدہ بندوں میں سے آپ کو باقی رکھا آپؑ پر سلام ہو اے انؑ کے فرزند جو

چمکتے ہوئے نور ہیں سلام ہو آپؑ پر اے انؑ کے فرزند جو لہراتے ہوئے جھنڈے ہیں آپؑ پر سلام ہو
اے انؑ کے فرزند جن کی عترت پاک ہے آپؑ پر سلام ہو اے علوم نبوی کے گنج گراں مایہ آپؑ پر
سلام ہو اے دروازہ الہی کہ جس کے بغیر کوئی اندر نہیں آسکتا سلام ہو آپؑ پر اے خدا کی وہ راہ جو
اسے چھوڑ کے چلے وہ تباہ ہو جاتا ہے آپؑ پر سلام ہو اے درخت طوبیٰ اور سدرۃ المنتہیٰ کو دیکھنے
والے آپؑ پر سلام ہو اے خدا کے وہ نور جو بجھتا نہیں آپؑ پر سلام ہو اے خدا کی وہ حجت جو چھپتی
نہیں آپؑ پر سلام ہو جو خدا کی حجت ہیں ہر موجود پر جو زمین و آسمان میں ہے آپؑ پر سلام ہو اسکا
سلام جس نے آپکو پہچانا ایسے جیسے خدا نے آپکی معرفت کرائی اور آپؑ کے وہ اوصاف گنوائے جن
کے آپؑ اہل ہیں بلکہ ان سے بلند ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپؑ حجت ہیں اس پر جو گزر گئے اور جو
باقی ہیں بے شک آپکا گروہ فتح مند ہے آپکے دوست کامیابی پانے والے اور آپکے دشمن نقصان
اٹھانے والے ہیں یقیناً آپؑ تمام علوم کے خزینہ دار، ہر گتھی سلجھانے والے، ہر حق کو ظاہر کرنے
والے، ہر باطل کو غلط ثابت کرنے والے ہیں میں خوش ہوں اے میرے آقا کہ آپؑ ہیں رہبر ہیں
ولی ہیں اور رہنما ہیں میں آپکے سوا کسی کا خواہش مند نہیں ہوں اور آپؑ کے علاوہ کسی کو اپنا سرپرست
نہیں بناتا میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ وہ محکم حق ہیں جس میں کوئی خامی نہیں اور آپکے بارے میں
خدا کا وہ وعدہ سچا ہے اور میں آپکی طویل غیبت اور مدت دراز میں شک نہیں لاتا اور میں سرگرداں
نہیں اس طرح جو آپؑ کو اور آپؑ کے مقام کو نہیں جانتا بلکہ میں آپکے عہد کی امید و انتظار رکھتا ہوں
آپ شفاعت کرنے والے ہیں اس میں اختلاف نہیں اور وہ ولی ہیں جو دور نہیں ہوتے خدا نے آپکو

اپنے دین کی نصرت، مومنوں کی عزت و حرمت اور ضدی جاہل دشمنوں سے انتقام لینے کیلئے محفوظ کر رکھا ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ آپکی ولایت کے ذریعے اعمال قبول ہوتے ہیں، کاموں میں پاکیزگی آتی ہے، نیکیاں دگنی ہو جاتی ہیں اور برائیاں مٹ جاتی ہیں پس جو آپکی ولایت پر اعتقاد اور آپکی امامت پر یقین کیساتھ آئے اسکے اعمال قبول ہوتے ہیں اسکے اقوال میں سچائی آتی ہے اسکی نیکیاں دگنی ہو جاتی ہیں اور اسکی بدیاں مٹ جاتی ہیں مگر جو آپکی ولایت سے برگشتہ ہو آپکی معرفت نہ رکھتا ہو اور آپکی جگہ کسی اور کو مانتا ہو تو خدا اسے منہ کے بل آگ میں ڈالے گا خدا اس کے اعمال قبول نہیں کرے گا اور روز قیامت اس کے اعمال کا وزن نہیں کریگا میں گواہ بناتا ہوں خدا کو اور گواہ بناتا ہوں اسکے فرشتوں کو اور گواہ بناتا ہوں آپکو اے میرے آقا اس پر کہ میرا ظاہر میرے باطن جیسا اور پوشیدہ آشکار جیسا ہے اور آپ اس بات کے گواہ ہیں اور وہ آپؑ سے میرا عہد اور آپؑ کے سامنے میرا پیمان ہے کیونکہ آپؑ دین کے نگہدار پرہیز گاروں کے سردار اور توحید پرستوں کی عزت ہیں اس کا حکم مجھے جہانوں کے پروردگار نے دیا پس اگر زمانے دراز ہو جائیں اور عمریں طویل ہو جائیں تو بھی آپ کے بارے میں یقین بڑھے گا اور آپ کی محبت زیادہ ہو گی آپ پر بھروسہ اور اعتماد بڑھے گا میں آپکے ظہور کی امید و انتظار کروں گا میں آپکی معیت میں جہاد کیلئے آمادہ رہوں گا تاکہ میں اپنی جان اپنا مال اپنی اولاد اپنا کنبہ اور جو کچھ خدا نے دیا ہے وہ آپ کے سامنے پیش کروں اور آپ کے امر اور نہی کی حد میں رہوں اے میرے آقاؑ پس اگر میں نے پالیا آپ کے روشن دنوں اور آپ کے لہراتے جھنڈوں کو تو میں آپؑ کا غلام ہوں آپ کا امر اور نہی کو ماننے والا اور اس بات کا خواہاں کہ آپ کے

سامنے شہادت پاؤں اور آپؑ کے حضور کامیاب ہوں میرے مولاؑ اگر آپؑ کے ظہور سے پہلے مجھے موت آجائے تو بے شک میں وسیلہ بناتا ہوں آپؑ کو اورآپؑ کے پاک بزرگان کو خدا کے حضور اوراس سے سوال کرتا ہوں کہ وہ محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرمائے اور یہ کہ آپکے ظہور کے وقت مجھے زندہ کرے اور آپکے دور میں مجھے واپس لائے تاکہ آپکی اطاعت سے اپنی مراد کو پہنچوں اور دشمنوں کی نابودی سے اپنادل ٹھنڈا کروں میرے مولاؑ آپؑ کی زیارت کیلئے کھڑا ہوں جیسے کھڑے ہوتے ہیں خطاکار شرمسار کہ جو جہانوں کے پروردگار کے عذاب سے ڈرتے ہیں یقیناً میں اعتماد کرتا ہوں آپکی شفاعت پر اورامید وار ہوں بوجہ آپکی محبت کے اور آپکی شفاعت سے میرے گناہ مٹ جائیں گے میرے عیب چھپ جائینگے اور میری خطائیں معاف ہو جائیں گی اپنے موالی کا ساتھ دیں اے میرے مولا تاکہ اس کی آرزو بر آئے اور خدا سے دعا کریں کہ خدا اسکی خطائیں معاف کرے کہ وہ آپکے دامن سے وابستہ ہے آپکی ولایت کا سہارالیتاہے اور آپکے دشمنوں سے بیزار ہے اے معبود محمدؐ اور انکی آلؑ پر رحمت نازل فرما اور تو نے اپنے ولی سے جو وعدہ کیا ہے پورا فرما اے معبود عیاں فرما ان کے قول کو اور عام کر ان کی دعوت کو مدد دے انہیں ان کے اور اپنے دشمن کے خلاف اے جہانوں کے پرودگار اے معبود محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور ظاہر فرما اپنے کامل تر کلمہ کو جو تیری زمین پر پوشیدہ وغائب اور حالت خوف میں منتظر ہے اے معبود اس کی مدد کر جس سے وہ غالب رہے اور اسے کامیابی دے آسانی کیساتھ اے معبود اسکے ہاتھوں دین کو غلبہ دے جب وہ کمزور ہو اسکے ذریعے حق کو ظاہر فرما جب وہ پوشیدہ ہو اسکے ذریعے تاریکی کو روشنی میں بدل دے اسکے ذریعے باطل کا پردہ ہٹا

دے اے معبود امام العصرؑ کے ذریعے شہروں کو امن عطا کر اور بندوں کو ہدایت دے اے معبود انکے ذریعے زمین کو عدل وانصاف سے بھر دے جیسے وہ ظلم وزیادتی سے بھر چکی ہے بے شک تو سننے والا قبول کرنے والا ہے آپؑ پر سلام ہو اے ولی خدا اجازت دیں اپنے محب کو کہ وہ آپ کے حرم میں داخل ہو خدا کا درود ہو آپ پر اور آپ کے پاک وپاکیزہ آباء پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات ہوں۔